بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
فون ۴۴۹
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

روزنامہ ربوہ
بروز ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
خطبہ نمبر ۴۶

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۰/۲۵	۲ رمضان ۱۳۹۱ھ ۲۳ اخاء ۱۳۵۰ہش ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۲ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۲۱ اخاء کی رپورٹ مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور کی صحت و عافیت کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں فی الحال صرف اتوار کو ہوسکیں گی۔ ملاقات کا وقت ۹ تا ۱۱ بجے صبح ہوگا۔

ملاقات کے لئے احباب اپنے نام دفتر میں ½۸ بجے صبح لکھوانے کیلئے تشریف لائیں۔

(خاکسار بشیر احمد رفیق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

صدر پاکستان کی توقعات کے مطابق اپنے ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کیلئے تیار رہو

دوست بہت دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہر قسم کے نقصان سے بچائے اور اسے ہر قسم کی کامیابیاں عطا کرے

احباب جماعت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص ہدایت

۱۵ اخاء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں جو اہم خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا یہ حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے جس میں حضور نے احباب جماعت کو اپنے ملک اور وطن کی حفاظت کی خاطر ہر ممکن قربانی پیش کرنے اور درد و الحاح سے دعائیں کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی ہے:۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا:۔

"محض وہی جنگ جس کا مقصد تلوار کے زور سے کسی کے عقائد بدلنے کی کوشش ناکام بنانا ہو۔ اسلامی جنگ اور ثواب کا موجب نہیں ہے بلکہ

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

کہ مَنۡ قُتِلَ دُوۡنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَھِیۡدٌ جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جاتا ہے خدا تعالےٰ کی نگاہ میں وہ بھی شہید کا درجہ رکھتا ہے۔ مَنۡ قُتِلَ دُوۡنَ عِزَّتِہٖ فَھُوَ شَھِیۡدٌ جو اپنی عزت کی حفاظت کی خاطر جان دیتا ہے، خدا تعالیٰ اُس کو بھی شہید کا ثواب دے گا اور مَنۡ قُتِلَ دُوۡنَ نَفۡسِہٖ فَھُوَ شَھِیۡدٌ جو اپنے نفس کی حفاظت کے لئے جان دیتا ہے، خدا تعالیٰ کی نگاہ میں وہ بھی شہید ہے۔

جیسا کہ ہمارے پریذیڈنٹ جنرل محمد یحییٰ خاں صاحب نے اپنی ۱۲ تاریخ کی تقریر میں کہا ہے بھارتی فوجیں ہماری سرحدوں پر جمع ہیں اور

کسی وقت بھی حملہ ہوسکتا ہے

ان حالات میں اُنہوں نے قوم کو نصیحت کی، اُنہوں نے قوم سے کچھ اُمیدیں وابستہ کی ہیں۔ اس نصیحت پر ہم نے عمل کرنا ہے اسلئے کہ وہ عین اسلام کے مطابق ہے اور انہوں نے جو اُمیدیں وابستہ کی ہیں، اُمّتِ محمدیہ سے وہی اُمیدیں وابستہ کرنی چاہئیں۔

یہ جنگ اگرچہ بظاہر اسلام کو مٹانے کے لئے تو نہیں لیکن اِس میں کوئی شک نہیں کہ

یہ جنگ مسلمان کو مٹانے کے لئے ہے

اور اگر خدانخواستہ ساری دُنیا کے مسلمان مٹ جائیں تو اس سے اسلام پر بہر حال ضرب آتی ہے۔ پس گو یہ جنگ عقیدہ بدلنے کے لئے نہیں ہے لیکن اسلام دشمنی کے نتیجہ میں مسلمان سے جو بُغض اور حسد ان کے دل میں ہے اس کے نتیجہ میں یہ سارے غصے ہیں، ورنہ بھارت ہمسایہ ملک تھا۔ ہمسایوں کی طرح اُسے رہنا چاہیئے تھا۔ پس اِس وقت آپ نے اپنے مال سے بھی، وقت سے بھی اور اپنی ہر قسم کی مادی قُربانیوں سے بھی اور اپنی دُعاؤں سے بھی

اپنے ملک کی خدمت

اور اپنے بھائیوں کی خدمت کرنی ہے۔

دوست بہت دُعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے

(باقی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

رمضان المبارک کے دس خاص مسائل

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

ذیل میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ بیش قیمت مضمون ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ جو آپ نے رمضان کے مسائل کے متعلق اپریل ۱۹۵۷ء میں رقم فرمایا تھا۔
(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں خدائے قدوس کی آخری شریعت کے نزول کا آغاز ہوا۔ اور کلام الٰہی اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اس مہینہ کو روزہ کی خاص عبادت کے لئے مخصوص کیا گیا ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا ہوں۔ اس مہینہ میں ہر اس عاقل بالغ مرد و زن پر روزہ واجب ہے جو بیماری یا سفر کی حالت میں نہ ہو۔ مگر ڈیوٹی کے لحاظ سے دائمی سفر پر رہنے والوں کو روزہ رکھنا چاہیئے کیونکہ ان کا سفر ایک گونہ قیام کا رنگ رکھتا ہے۔

(۲) بیمار یا مسافر کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ بیماری یا سفر کی حالت گزرنے کے بعد چھوڑے ہوئے روزے رکھ کر اپنے روزوں کی گنتی پوری کرے تاکہ اس کی عبادت کے ایام میں فرق نہ آئے۔ اور ثواب میں کمی واقع نہ ہو۔ اس غرض کے لئے حائضہ عورت بھی بیمار کے حکم میں ہے مگر بیماری اور سفر میں روزہ ملتوی کرنے کے باوجود رمضان کی دوسری برکات سے حتی الوسع متمتع ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

(۳) جو شخص بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے روزہ رکھنے سے معذور ہو اور بعد میں گنتی پوری کرنے کی امید بھی نہ رکھتا ہو۔ (بہانہ کے طور پر نہیں بلکہ حقیقۃً) اس کے لئے یہ حکم ہے کہ روزہ کے بدل کے طور پر اپنی حیثیت کے مطابق اپنے مہینہ بھر کے کھانے کے اندازہ سے فدیہ ادا کرے۔ یہ فدیہ کسی مقامی غریب اور مسکین کو نقدی یا طعام ہر دو صورت میں ادا کیا جاسکتا ہے اور اس غرض کے ماتحت مرکز میں بھی بھجوایا جاسکتا ہے۔ حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت بھی اسی حکم کے ماتحت آتی ہے۔ یعنی وہ روزہ رکھنے کی بجائے فدیہ ادا کرسکتی ہے۔

(۴) روزہ طلوعِ فجر یعنی پو پھوٹنے سے لے کر غروب آفتاب تک رکھا جاتا ہے اور اس میں کھانے پینے یا بیوی کے ساتھ مباشرت کرنے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ مگر بھول چوک کر کوئی چیز کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری میں جلدی کرنا سنتِ نبوی ہے۔ تا خدا تعالیٰ کے حکم کے ساتھ اپنی خواہش کی آمیزش نہ ہونے پائے۔

(۵) روزہ رکھنے والے کے لئے لازم ہے کہ اپنا وقت خصوصیت سے نیکی اور تقویٰ طہارت اور صداقتِ قول اور صداقتِ عمل میں گزارے۔ اور ہر قسم کی بدی اور بیہودگی سے کلی اجتناب کرے۔ مگر اس نیت سے نہیں کہ رمضان کی قید کے ایام کے بعد پھر سستی اور بدی کی مادر پدر آزادی کی طرف لوٹ جائے گا۔ بلکہ اس نیت سے کہ وہ اس ٹریننگ کے نتیجہ میں ہمیشہ نیک اور متقی رہنے کی کوشش کرے گا۔ اور خشیت اللہ کو اپنا شعار بنائے گا۔

(۶) روزوں کے ایام میں نمازوں کی پابندی اور تلاوت قرآن مجید اور دعاؤں اور ذکرِ الٰہی اور درود شریف میں شغف خاص طور پر ضروری ہے اور روزوں کی راتوں میں تہجد کی نماز کی بڑی تاکید آئی ہے۔ تہجد کی نماز مومنوں کو ان کے مخصوص انفرادی مقام محمود تک پہنچانے اور نفس کی خواہشات کو کچلنے اور دعاؤں کی قبولیت کا رستہ کھولنے اور انسان کی مخفی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں بے حد مؤثر ہے (یہ سب قرآنی اشارات ہیں) دن کے اوقات میں ضحی یعنی اشراق کی نماز بھی بڑے ثواب کا موجب ہے۔ تہجد کا بہترین وقت نصف شب اور فجر کی نماز کے درمیان کا وقت ہے۔

(۷) رمضان کے مہینہ میں صدقہ و خیرات اور غریبوں اور مساکین اور یتامیٰ اور بیوگان کی امداد حسب توفیق زیادہ سے زیادہ کرنی چاہیئے حدیث میں آتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ہمارے آقا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ غریبوں کی امداد میں ایک ایسی تیز آندھی کی طرح چلتا تھا جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ رمضان کا یہ صدقہ و خیرات فدیہ رمضان اور صدقۃ الفطر کے علاوہ ہے۔

(۸) جن لوگوں کو توفیق ہو۔ اور فرصت مل سکے اور حالات موافق ہوں ان کے لئے رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد کے اندر اعتکاف بیٹھنا موجب ثواب ہے۔ یہ ایک قسم کی وقتی اور محدود رہبانیت ہے جس کے ذریعہ انسان دنیا سے کلی طور پر کٹنے کے باوجود انقطاع الی اللہ کا ثواب حاصل کرتا ہے اعتکاف میں دن رات مسجد میں بیٹھ کر عبادت اور ذکرِ الٰہی اور دعاؤں اور تلاوت قرآن مجید اور دینی مذاکرات میں وقت گزارنا چاہیئے اور نیند کو کم سے کم حد میں محدود رکھنا چاہیئے۔ رفع حاجت یعنی پیشاب پاخانہ کیلئے مسجد سے باہر جانے کی اجازت ہے اور رستہ میں کسی مریض کی مختصر سی عیادت کرنے میں بھی حرج نہیں۔

(۹) رمضان کے آخری عشرہ میں اور خصوصاً اس کی طاق راتوں میں ایک رات ایسی آتی ہے جو خدا تعالیٰ کی خاص الخاص برکتوں سے معمور ہوتی ہے اسے لیلۃ القدر یعنی بزرگی والی رات کہتے ہیں۔ اس میں دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں اور رحمت کے فرشتے مومنوں کے قریب تر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آخری عشرہ کی راتوں میں زیادہ دعائیں کی جائیں اور نوافل پر زیادہ زور دیا جائے۔ اور رات کی مُردہ تاریکی کو روحانی زندگی کے نور سے بدل دیا جائے۔ لیلۃ القدر گویا خدا کی طرف سے مومنوں کے لئے اختتام رمضان کا ایک مبارک ہدیہ ہے۔

(۱۰) عید الفطر سے قبل غرباء کی امداد کے لئے صدقۃ الفطر ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی مقدار ایک صاع گندم یا نصف صاع گندم کے حساب سے مقرر ہے۔ جو گھر کے ہر مرد و عورت اور ہر لڑکے لڑکی بلکہ بے تنخواہ کام کرنے والے نوکروں کی طرف سے بھی ادا کرنی لازم ہے۔ یہ رقم گندم کی رائج الوقت قیمت کا اندازہ ہونے پر مقامی محصلوں کو ادا کرنی چاہیئے تاکہ مناسب انتظام کے ساتھ اچھے وقت پر غرباء میں تقسیم ہو سکے۔ وتلک عشرۃ کاملۃ۔

نوٹ:۔ رمضان اور عید الفطر کے بعد شوال کی دوسری تاریخ سے لے کر سات تاریخ تک چھ نفلی روزے رکھنا مسنون ہے اور موجب ثواب۔ جس طرح نماز کے بعد کی سنتیں ہوتی ہیں۔ یہ گویا روزوں کے بعد کی سنتیں ہیں۔

رمضان المبارک کی ایک عظیم برکت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَ غُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَ صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ۔
(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں۔ اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

رمضان کا مقدس عہد

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اصلاحِ نفس کا یہ بھی ایک عمدہ اور تجربہ شدہ طریق ہے کہ دوست رمضان کے مہینہ میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کے دور کرنے کا عہد کیا کریں اس عہد کے متعلق کسی دوسرے شخص پر اظہار کرنے کی ضرورت نہیں۔ (کیونکہ ایسا کرنا خدا کی ستاری کے خلاف ہوگا۔ صرف اپنے دل میں خدا کے ساتھ عہد کرنا چاہیئے کہ میں آئندہ اپنی فلاں کمزوری سے اجتناب کروں گا۔ اور کمزوری کا انتخاب ہر شخص اپنے حالات کے ماتحت خود کر سکتا ہے۔ مثلاً نمازوں میں سستی۔ چندوں میں سستی۔ جماعتی کاموں میں سستی۔ مقامی امراء سے عدم تعاون۔ جھوٹ بولنے کی عادت کاروبار میں دھوکا دینے کی عادت۔ بہتان تراشی۔ وعدہ خلافی۔ رشوت ستانی۔ فحش کلامی۔ گالی گلوچ غیبت۔ بدنظری۔ ہمسایوں کے ساتھ بدسلوکی۔ بیوی کے ساتھ بدسلوکی۔ والدین کی خدمت میں غفلت۔ عورتوں کے لئے اپنے خاوندوں سے نشوز۔ بے پردگی۔ بچوں کی تربیت میں غفلت۔ سگریٹ اور حقہ نوشی۔ سینما دیکھنے کی عادت۔ سودی لین دین وغیرہ وغیرہ۔ سینکڑوں قسم کی کمزوریاں ہیں جن میں ایک شخص مبتلا ہو سکتا ہے ان میں سے کوئی سی کمزوری اپنے خیال میں رکھ کر دل میں خدا کے ساتھ عہد کیا جائے کہ میں خدا کی توفیق سے آئندہ اس کمزوری سے کلی طور پر مجتنب رہوں گا اور پھر اس مقدس عہد کو مرتے دم تک اس طرح نباہے کہ اپنی اس نیکی اور وفاداری سے خدا کو راضی کرلے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بتایا ہوا نسخہ ہے۔ پس اسے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۶۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام آباد میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیات

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں ۔ قیمتی نصائح ۔ اہم ارشادات

(مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زودنویسی ۔)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اسلام آباد میں سوا دو ماہ تک قیام فرما رہے ہیں۔ اس سفر کے آخری ایام کی مجموعی رپورٹ مختصراً پیش خدمت ہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ

محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب پر ایک شقی القلب کے قاتلانہ حملے اور اس سے آپ کے معجزانہ طور پر بچ جانے نیز ہسپتال میں تسلی بخش علاج اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے جلد جلد صحت یاب ہونے کے متعلق احباب الفضل میں پڑھ چکے ہیں ملک و قوم کی بھلائی اور خوشحالی کے لئے فدایانہ لگن، انتھک محنت، دیانتدارانہ اور مخلصانہ جدوجہد میں خون اور پسینہ ایک کر دینے والے اس مایہ ناز وجود پر یہ مذموم و ناکام حملہ ۱۵ اخاء (۱۵ ستمبر) کو صبح سوا آٹھ بجے کیا گیا۔ اس دردناک واقعہ کی اطلاع حضور کی قیامگاہ پر ہوئی تو فضا رنج و الم میں ڈوب گئی ہر شخص سراپا اضطراب اور مجسمۂ غم بنا۔ اپنے رب العزت، خدائے شافی و کافی کے حضور جناب صاحبزادہ صاحب کی صحت و سلامتی کے لئے دعاگو تھا۔

حضور مع جملہ افراد خاندان اسی وقت کمبائنڈ ملٹری ہسپتال راولپنڈی تشریف لے گئے اور دن بھر وہیں قیام فرما رہے۔ درمیان میں تھوڑی دیر کے لئے قیامگاہ پر تشریف لائے۔ اس کے بعد اگلے دنوں میں حضرت اقدس روزانہ دن کے پہلے حصے میں صاحبزادہ صاحب موصوف کی عیادت کے لئے ہسپتال تشریف لے جاتے رہے

صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی علالت

یہ آخری ایام بڑے دعاؤں میں گذرے۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کے اس واقعہ سے چند دن پہلے حضور کے چھوٹے صاحبزادے مرزا لقمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو پہلے بخار ہوا۔ بخار سے پورے طور پر آرام نہیں آیا تھا کہ دائیں آنکھ کے اوپر کنپٹی کے حصے میں شدید درد کے دورے پڑنے لگے بعض دفعہ تو اتنی شدید درد ہوتی کہ برداشت کرنی مشکل ہو جاتی۔ ساتھ ہی پیشاب رُک رُک کر آنے کی تکلیف شروع ہو گئی۔ پہلے تو گھر پر علاج ہوتا رہا۔ مگر پھر ڈاکٹری مشورہ کے مطابق انہیں ۱۷ اخاء (۱۷ ستمبر) کو ہسپتال میں داخل کروا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا چند دن میں طبیعت سنبھل گئی اور وہ سارے خدشے کہ کہیں SINUS (سائی نس) اور گردے کی خرابی نہ ہو وہ بھی طبی معائنہ جات سے دور ہو گئے۔ ۲۰ اخاء (۲۰ ستمبر) کو صحت یاب ہو کر گھر آ گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ صاحبزادہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی اس بیماری میں مکرم کرنل ڈاکٹر ضیاء الحسن صاحب بڑی توجہ اور پیار سے علاج معالجہ کرتے رہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ خیراً

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں

اس عرصہ میں حضور بعض دوستوں کو انفرادی ملاقاتوں کا شرف عطا کرتے رہے بعض دوست جو محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی عیادت کے لئے تشریف لاتے تھے لیکن انہیں اس کا موقع نہیں ملتا تھا وہ بھی اپنے جذبات کا بوجھ ہلکا کرنے کے لئے حضور کی قیامگاہ پر تشریف لاتے تھے حضور انہیں ازراہ شفقت انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقات کا موقعہ عطا فرماتے رہے چنانچہ انفرادی ملاقاتوں کے علاوہ ۱۲ اخاء اور پھر ۲۱ اخاء اور ۲ تبوک کو شام کے وقت احباب کو اجتماعی طور پر ملاقات کا شرف عطا فرمایا اور اپنے کلمات طیبات سے مستفید فرمایا۔ حضور کی ان مجالس علم و عرفان کی مجموعی روئیداد مختصراً افادۂ احباب کے لئے پیش خدمت ہے۔

ایک واقف زندگی ڈاکٹر کا واقعہ

حضور نے فرمایا کئی ڈاکٹروں کو حکومت انٹرویو کے لئے بُلا رہی ہے۔ ہمارے بھی ایک واقفِ زندگی ڈاکٹر جو عنقریب نائیجیریا روانہ ہونے والے تھے وہ میرے پاس مشورہ کرنے آگئے کہ میں تو تیار ہوں مگر حکومت کی طرف سے call آگئی ہے۔ فرمایا میں نے انہیں یہ ہدایت کی ہے کہ وہ فوجی افسر سے کھل کر کہدیں کہ اس وقت قوم کو ضرورت ہے گو بظاہر یہ ضرورت عارضی ہے کیونکہ بعض بیرونی دشمن طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے ہنگامی حالات کی سی کیفیت پیدا ہو گئی ہے یہ حالت چھ سات ماہ میں نہیں تو ایک سال کے اندر اندر انشاء اللہ ضرور سدھر جائے گی۔ اُس وقت تک کے لئے اگر قوم کو ان کی ضرورت ہے تو میں اپنی خدمات پیش کرتا ہوں اگر کہیں تو میں بلا تنخواہ کام کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن اگر وہ یہ سمجھتے ہوں کہ بیرون پاکستان میں مجوزہ طبی مشن بھی ایک لحاظ سے پاکستان ہی کی خدمت ہے اور یہاں اتنی زیادہ تعداد میں ڈاکٹروں کی ضرورت نہیں اور مجھے سہولت کے ساتھ اس خدمت کے لئے فارغ کیا جا سکتا ہے تو پھر میں وہاں چلا جاؤں گا لیکن بہرحال قوم کی خدمت مقدم ہے۔ چاہے تو وہ یہاں رکھ لیں اور چاہے باہر جانے کی اجازت دے دیں یہ فیصلہ بہرحال حکومت کی صوابدید پر منحصر ہے۔

مشرقی پاکستان کیلئے دعا

ایک دوست نے عرض کیا کہ ہم مشرقی پاکستان کے لئے دعائیں تو بہت کر رہے ہیں لیکن ابھی تک حالات پوری طرح معمول پر نہیں آ سکے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے فرمایا دراصل دعا کرنے کا پہلے اُن کا اپنا فرض ہے جب تک وہ اللہ تعالیٰ سے پیار اور وفا کا تعلق قائم نہیں کرتے اُس وقت تک آپ کی دعائیں ان کے حق میں کیسے قبول ہو سکتی ہیں۔ گو اس رنگ میں تو قبول ہوں گی کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو یہ توفیق دے دے کہ جو ان کی ذمہ داری ہے اسے وہ نباہ سکیں۔ لیکن اگر ان کو خدا یاد ہی نہ آئے تو وہ خدا کو چھوڑ کر کس طرح ترقی کر سکتے ہیں۔ وہ کسی جھنڈے تلے باغیانہ نعرہ لگا کر یا کسی بت کو پکڑ کر ترقی نہیں کر سکتے۔ قرآن کریم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی ترقی کر سکتے ہیں۔

حضور نے فرمایا یہ تو ضروری ہے کہ اگر ان کے حقوق نہیں مل سکے تو انہیں ملنے چاہئیں۔ اسلام کسی کے حق کو مارنے یا غصب کرنے کا قطعاً روادار نہیں ہے لیکن جو ان کا حق نہیں ہے اور جو الٰہی سکیم کے ماتحت ترقی کرنے کا رستہ نہیں ہے اس رستے پر چل کر وہ کیسے ترقی کر سکتے ہیں۔ فرمایا وہ ہمارے بھائی ہیں۔ ہم ان کی زیادتیوں کو قومی اتحاد کے وسیع تر مفاد کی خاطر درگذر کرنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ وہ ہمارے ساتھ بھائیوں کی طرح مل جل کر رہیں اور غلبۂ اسلام کے لئے پاکستان نے جو کردار ادا کرنا ہے اس کے لئے تیار ہوں۔ وہ اکثریت میں ہیں اقتدار ان کا منتظر ہے وہ آئیں اور حکومت کی باگ ڈور سنبھال لیں لیکن اس سے پہلے انہیں اپنے آپ کو اس اقتدار کا اہل بنانا چاہئے اور ہماری نظر میں اہلیت یہ ہے کہ ان کی کسی حرکت یا کسی بات سے اسلام کو نقصان نہ پہنچے۔ دنیا اور اس کی سیاست کے معیار علیحدہ ہیں۔ ہمیں اُن سے سروکار نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے اور اس سے کسی کو مجال انکار نہیں کہ اگر کوئی قوم یہ کہے کہ ہم مسلمان کے گھر پیدا ہوئے اور مسلمان بھی کہلائے لیکن اسکے باوجود

کسی بت خواہ وہ بیچ کا ایک مجسمہ ہو یا گوشت پوست کا ایک ذرہ ناچیز اسکے سامنے اظہار نیازمندی یا اسکی گمراہ کن رہنمائی میں ہماری نجات یا ترقی کا راز مضمر ہے تو یہ بات خدائے بزرگ و برتر کو ہرگز پسند نہیں۔

بنگالی بھائیوں کیلئے ہمدردی اور نیک تمنائیں

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا بنگالی بھائیوں سے ہمیں ہمدردی ہے۔ ہم ان کے دکھ درد میں برابر کے شریک اور ان کی ترقی اور خوشحالی کے متمنی ہیں۔ وہ بھی ہماری طرح انسان اور انسانی عزت اور شرف کے مالک ہیں۔ جب خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہے تو ہمیں اپنے رب کریم کی خاطر اُن سے پیار ہے البتہ اُن میں سے شرپسند اور ملک دشمن عناصر کی جو بداعمالیاں یا باغیانہ خیالات ہیں اور اپنے پیدا کرنے والے رب کے ساتھ جو بغاوت ہے وہ ہمیں بالکل پسند نہیں لیکن ہمیں ان سے دشمنی نہیں ہے ملک کے ہر بہی خواہ کی طرح ہم بھی یہ چاہتے اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی آنکھیں کھولے ان کی فطرت صحیحہ بیدار ہو اور شریفانہ جذبات ان کے باغیانہ خیالات پر غالب آئیں۔ مشرقی پاکستان میں شرپسندوں اور ملک دشمنوں نے لاکھوں معصوم بچوں عورتوں اور مردوں کو جو سفاکی اور درندگی کا نشانہ بنایا اور اُن کے خون سے سرسبز و شاداب سرزمین کو داغدار کیا ہے اس داغ کو دھونے کے لئے پتہ نہیں انہیں کتنی قربانیاں دینی پڑیں گی اور یہ بھی پتہ نہیں کہ اس کی پاداش میں اُن پر اور کیا کیا آسمانی مصائب نازل ہونے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شرافت نجابت کی توفیق بخشے اور مصائب و آلام سے بچائے۔ اس لئے دوستوں کو کثرت سے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ ہماری دعائیں انشاء اللہ رائیگاں نہیں جائیں گی البتہ ہمارے بنگالی بھائی جب تک اپنی ذہنیت نہ بدلیں اور خیالات و نظریات کا جو چولا ان میں سے بعض نے پہن رکھا ہے اُسے اتار نہ پھینکیں اس وقت تک ہماری دعاؤں کا نتیجہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔

آپ نے فرمایا موجودہ حالات میں بہرحال فکر کی بات ہے۔ دوست بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے گم گشتہ راہ بنگالی بھائیوں کو سمجھ عطا کرے اور وہ راہ راست پر آجائیں۔ فرمایا نام نہاد "بنگلہ دیش" کا خواب قیام پاکستان کے بنیادی نظریے کی بیخ کنی کے مترادف ہے اس لئے ہر محب وطن کا یہ عزم ہونا چاہیئے کہ یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہونے دیا جائے گا۔ فرمایا نائیجیریا پاکستان کے مقابل ایک چھوٹا ملک ہے مگر اس کے سربراہ یعقوبو گوون نے اندرونی بغاوت کو فرو کرنے میں جو جرأت اقدام کیا تھا سو کیا تھا مگر اس نے ایک اور بڑا معرکہ مارا اور وہ یہ تھا کہ سارا مغربی بلاک اور عیسائیوں کی مختلف فعال مذہبی تنظیمیں اس پر دباؤ ڈال رہی تھیں کہ باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے انہیں مبارک ہو، تم جیت گئے ہو لیکن باغیوں کی دلجوئی کے طور پر تم "بیافرا" کے نام کو تسلیم کر لو مگر وہ اس خطرناک محاذ پر بھی مرد میدان ثابت ہوا اُس نے کہا میں ایک لمحہ کے لئے بھی یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ "بیافرا" کا لفظ ہماری لغت میں داخل ہو۔ فرمایا اگر ایک چھوٹے ملک کا سربراہ تمام مغربی ملکوں کی ریشہ دوانیوں کے مقابلہ میں اتنا دم خم رکھتا اور اتنی ہمت دکھا سکتا ہے تو سب سے بڑی اسلامی مملکت کے ارباب حل و عقد کے لئے یہ بدرجہ اولیٰ ضروری ہے کہ وہ پاکستان کی یکجہتی اور سالمیت کے تحفظ کی خاطر نام نہاد "بنگلہ دیش" کی اس خطرناک تحریک کو پوری سختی سے دبا دیں تاکہ ہمارے قومی لٹریچر میں اس کا تذکرہ درس عبرت کے لئے تو باقی رہ جائے مگر یوں اس کا نام و نشان مٹ جائے۔

نائیجیریا کے صدر سے ملاقات

ضمناً ایک ڈاکٹر صاحب کا ذکر ہوا جنہیں کتاب "Africa Speaks" کی ایک کاپی دی گئی اور جسے دیکھ کر وہ حیران ہو گئے اور کہنے لگے یعقوبو گوون نے کیسے وقت دے دیا تھا؟ حضور نے فرمایا اگر وہ مجھ سے پوچھتے تو میں بتاتا کہ اُس نے نہ صرف ہمیں وقت دیا بلکہ وہ گھر کے بچوں کی طرح پیش آیا تھا کیونکہ وہ قدر شناس تھا اور اُسے پتہ تھا کہ جماعت احمدیہ نے نائیجیریا کی بھلائی اور خوشحالی کے لئے کتنا کام کیا ہے۔ فرمایا یعقوبو گوون نے گفتگو کے دوران اس امر کا برملا اعتراف کیا تھا کہ جماعت احمدیہ نے نائیجیریا میں علمی، طبی اور اخلاقی تربیت کے لحاظ سے شاندار خدمات انجام دی ہیں۔

پاکستان کی سالمیت و استحکام کے لئے دعا کی تحریک

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آجکل پاکستان اپنی تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے

ہمارے ملک کے خلاف بعض غیر ملکی طاقتیں ریشہ دوانیاں کر رہی ہیں اور انہوں نے اپنے پریس اور ابلاغ عامہ کے دوسرے ذرائع کو جھوٹے اور من گھڑت پروپیگنڈہ کے لئے وقف رکھا ہے آئے دن نئی شرارتیں اور نئے شاخسانے کھڑے کئے جا رہے ہیں اسلئے دوستوں کو دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وطن عزیز کو اس محاذ پر بھی ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی توفیق بخشے اور دشمنوں کے ہر شر سے محفوظ و مامون فرمائے۔ آمین۔

موجودہ زمانہ میں جنگ کا طریق کار

۱۹۶۵ء کی پاک بھارت اور ۱۹۶۷ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعض پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا آجکل کی دنیا ایک بڑی ہی عجیب اور مہیب شکل اختیار کر گئی ہے جنگ کے طریق کار خطرناک حد تک بدل گئے ہیں پرانے طریقے متروک ہو چکے ہیں۔ متفقہ آداب جنگ کی مٹی پلید ہو رہی ہے اب کوئی اعلان جنگ نہیں ہوتا بلکہ دوسرے ملک پر بھرپور طاقت کے ساتھ اچانک حملہ کر دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے اس طرح دشمن کا کچھ نہ کچھ علاقے پر قبضہ ہو جاتا ہے تو پھر بڑی طاقتیں حرکت میں آجاتی ہیں اور دونوں ملکوں میں صلح کرنے کے لئے دوڑ پڑتی ہیں اور ان کا پہلا مطالبہ یہ ہوتا ہے کہ جنگ بند کرو وہ جہاں پر ہو وہیں رہو۔ اب جس ملک پر حملہ ہوا ہے اور اس کا کچھ علاقہ ہتھیا لیا گیا ہے وہاں دشمن کی فوجوں کے رہنے کا مطلب کیا ہے۔ اس قسم کے سمجھوتے بازی سے سودے اسلئے کہ اس ملک کو نقصان پہنچایا جائے اور کوئی حکمت نظر نہیں آتی۔ فرمایا اس طرح جنگ کے اصل اسباب اور مسائل حل نہیں ہوتے بلکہ اور زیادہ الجھ جاتے

غلبہ اسلام کی جنگ خلافت کی ڈھال کے پیچھے لڑی جائیگی

آپ نے قرون اولیٰ کی بعض اسلامی جنگوں کا ذکر فرمایا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سیف اللہ کا لقب عطا فرمایا تھا، کی بے نظیر جنگی حکمت عملی شجاعت اور ذہانت و فراست کے چند ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں غلبہ اسلام کی یہ جنگ مادی ہتھیاروں سے نہیں بلکہ خلق عظیم کی پیروی میں خلافت کی ڈھال کے پیچھے لڑی جانی ہے مغربی افریقہ میں ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کا پہلا مرحلہ بخیر و خوبی تکمیل کو پہنچ رہا ہے آپ نے تفصیل سے بتایا کہ بعض دفعہ مقامی احباب کے مشورہ کے خلاف میں دوسری مناسب جگہ پر ہسپتال اور سکول کھلواتا ہوں چنانچہ انہیں جلدی ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ نتائج کے اعتبار سے یہی فیصلہ خیر و برکت اور کامیابی کا باعث ہے

علاقائی اور لسانی جھگڑوں کا حل

جرمن، فرنچ، ڈچ اور سپینش زبانوں کے سیکھنے کی ضرورت اور افادیت نیز اختلاف السنہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا زبان کی اصل آواز ہے۔ آوازوں کے تھوڑے سے فرق سے دوسری زبان میں الفاظ کی شکل بھی بدل جاتی ہے کسی زبان پر عبور حاصل کرنے کے لئے اس زبان کی گرامر کا پڑھنا ازبس ضروری ہے کیونکہ گرامر دراصل زبان کے رواج کو مدون کرنے کا نام ہے عربی زبان چونکہ تمام زبانوں کا سرچشمہ اور منبع ہے اسلئے اس کی گرامر صرف و نحو بھی ہر اعتبار سے جامع و مانع ہے۔

حضور نے فرمایا اسلامی تہذیب پر علاقائی لسانی یلغار کے سدباب کی ایک بہتر صورت یہ ہے کہ سارے پاکستان میں عربی رسم الخط اختیار کر لیا جائے اسطرح بنگلہ ہی نہیں پاکستان کی دوسری علاقائی زبانوں کے ایک ہی رسم الخط سے آشنا ہو جانے کے نتیجہ میں پاکستان میں رسم الخط کی اجنبیت اور مغائرت باقی نہ رہے گی۔ عربی یا قرآنی رسم الخط کے ساتھ مذہبی عقیدت و محبت وابستہ اور اسکی شیرینی و ندرت مسلمہ ہے۔ رسم الخط کی یہ تبدیلی اہل پاکستان کو موجودہ نازک دور میں ذہنی پراگندگی اور لسانی انتشار سے نجات دلا سکتی ہے۔

احمدی مبلغین اور غیر ملکی زبانیں

حضور نے فرمایا بعض ملکوں نے زبان سیکھنے کے مسئلہ کو بڑی خوبصورتی سے حل کیا ہے۔ وہاں انہوں نے ہر زبان کے مختلف حلقے مقرر کر دیئے ہیں جو آدمی باہر سے جاتا ہے اسے متعلقہ حلقے میں بھیج دیا جاتا ہے جہاں اس زبان کے سیکھنے کے لئے اُسے زیادہ سے زیادہ ایک ہزار فقرات یاد کروا دیئے جاتے ہیں اور اس کے بعد اُسے زندگی کے مختلف شعبوں میں کام پر لگا دیا جاتا ہے۔ فرمایا اگر لوگ دنیوی کاموں کے لئے چند سو فقرات یاد کر کے کام چلا سکتے ہیں تو کیوں نہ ہم دین کی خاطر اس بارے میں بھی سبقت لے جائیں۔ میں نے سوچا ہے کہ اسلام کی بنیادی تعلیم کے متعلق ضروری اور آسان فقرات مقرر کر کے یورپ اور افریقہ اور دوسرے ممالک کی زبانوں میں ان کا ترجمہ کرا لیا جائے اور پھر مثلاً جس نے یوگنڈا جانا ہے وہ یہاں سے سیکھ کر جائے۔ حضور کا یہ ارشاد برادرم مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناصر کی طرف تھا جو حضور کے قریب بیٹھے تھے اور عنقریب یوگنڈا میں اعلائے کلمۃ الحق کے لئے روانہ ہونیوالے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں ایک جدید پریس کی ضرورت

ربوہ میں ایک جدید پریس لگانے کے سلسلے میں بعض عملی مشکلات کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جونہی یہ مونو ٹائپ پریس لگ گیا۔ سالوں کا کام انشاء اللہ مہینوں میں مکمل ہو جائے گا اور ہم دنیا کے کونے کونے بلکہ ہر گھر میں قرآن کریم مترجم پھیلا دیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے جو سیٹ اس وقت شائع ہو رہے ہیں وہ اچھے پریس کے نہ ہونے کی وجہ سے نمایاں شان نہیں۔ ان کی نسبت تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں جو کتابیں چھپی ہیں وہ اپنی کتابت۔ طباعت اور ٹمنگ کے اعتبار سے بدرجہا بہتر ہیں۔ فرمایا پریس کے قیام سے ایک یہ ضرورت بھی پوری ہو جائے گی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے سٹ بلاک پر تفسیر صغیر۔ تفسیر سورۃ فاتحہ کی طرز پر طبع کئے جائیں گے۔ الفضل اور الشرکۃ الاسلامیہ کے پاس جو اس وقت پریس ہے وہ بہت پرانا ہو چکا ہے۔ لاکھ ڈیڑھ لاکھ میں Solna 125 (آف سٹ) کا ایک اچھا یونٹ تیار ہو سکتا ہے۔ اسے فوری طور پر لگا دینا چاہیئے۔

براڈ کاسٹنگ اسٹیشن

فرمایا افریقہ کے کسی ایک ملک میں براڈ کاسٹنگ اسٹیشن کے قیام پر ایک لاکھ پونڈ خرچ کا اندازہ ہے۔ اس کے متعلق بھی بات چیت ہو رہی ہے۔ اس کے تمام اخراجات افریقن ممالک کے ذمہ ہیں۔ ہماری ایک افریقن بہن جس نے کم و بیش ۲۵ ہزار پونڈ کے زرکثیر سے ایک مسجد تعمیر کروائی ہے۔ اس نے اس کار خیر میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا اظہار کیا ہے۔ (فجزاھا اللہ خیراً) اگر امریکی نشریات میں عیسائیت کی تبلیغ شامل ہو سکتی ہے تو اسلام کی حقانیت پر مشتمل تقریر کرنے کی اجازت کیوں نہیں دی جا سکتی۔

فرمایا پچھلے سال افریقہ کا دورہ ختم کر کے جب میں لنڈن پہنچا تو وہاں ریڈیو نے میرا انٹرویو لیا اور اپنے ہفتہ وار پروگرام میں تین بار نشر کیا۔ جس سے ہر احمدی کو خوشی ہوئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر ساری دنیا میں نشر ہوتا رہا ہے۔

کرنل ڈاکٹر محی الدین صاحب نے حضور کا جو تفصیلی معائنہ کیا تھا اس کا ذکر ایک گذشتہ رپورٹ میں آچکا ہے اس معائنہ کے دوران ڈاکٹر صاحب نے حضور کو ان ڈور ورزش کرنے کا مشورہ دیا تھا تاکہ اس ورزش سے ٹانگوں کے عضلات میں طاقت پیدا ہو اور گھٹنوں کا کھچاؤ دور ہو جائے۔ اس غرض کے لئے ڈاکٹر صاحب نے ان ڈور سائیکلنگ تجویز کی تھی لیکن جلد ہی وقت محسوس نہ ہو۔ چنانچہ مطلوبہ سائیکل مختلف جگہوں سے منگوانے کا انتظام کیا گیا۔ سردست کراچی سے ایک سائیکل منگوائی گئی جو ویسے کے سرپئے موڑ کر بنائی گئی ہے۔ حضور نے فرمایا سائیکل آگیا ہے لیکن بُرا خراب ہے۔ میں نے پہلے دن بڑی احتیاط سے میٹر کے لحاظ سے ڈیڑھ میل سائیکل چلایا۔ تاہم اس قسم کی ورزش سے امید ہے انشاء اللہ آہستہ آہستہ افاقہ ہو جائے گا۔

ایک دوست نے عرض کیا محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی صحت کیسی ہے حضور نے فرمایا کہ زخموں کا اندمال تو بظاہر ٹھیک ہو رہا ہے۔ پٹی دوبارہ باندھی گئی ہے۔ اور چونکہ پٹی کس کر باندھی جاتی ہے اس لئے پٹی کا کھچاؤ بھی تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اور جتنی جلدی ٹھیک ہو رہے ہیں اتنا ہی زیادہ درد کا احساس اور پھر کام کا احساس بڑھ رہا ہے۔ وہ شروع سے بڑے انہماک سے کام کرنے والے ہیں۔ اسی حملے کے وقت بھی ان کی یہ حالت تھی کہ ایک ہاتھ سے اپنے بچاؤ کی صورت کرتے رہے اور دوسرے ہاتھ میں ضروری اور اہم کاغذات کی فائل اس وقت تک نہیں چھوڑی کہ پاؤں پھسلنے کی وجہ سے گر نہیں گئے اور پھر چھری کے وار کے باوجود بڑی ہمت سے اپنا بچاؤ کرتے رہے۔

مکرم سید میر محمود احمد صاحب جو دوسرے افراد خاندان کے ساتھ محترم جناب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی عیادت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے حضور کی مجلس میں بھی موجود ہے۔ حضور نے انہیں پارسی مذہب کے بارے میں بعض حوالہ جات تلاش کرنے کا ارشاد فرمایا۔

مسجد احمدیہ اسلام آباد کی بنیادوں کی کھدائی کا آغاز

مورخہ ۲۵ تبوک شام کے وقت حضور نے میاں صاحب محترم کی عیادت کے لئے ہسپتال تشریف لے جاتے ہوئے راستے میں تھوڑی دیر کے لئے زیر تعمیر مسجد احمدیہ اسلام آباد کے قطعہ زمین پر ٹھہرے اور اجتماعی دعا کے بعد اپنے دست مبارک سے پہلی کدال چلا کر بنیادوں کی کھدائی کے کام کا آغاز فرمایا۔ بنیادوں کا کام حضرت اقدس کے دوران قیام مکمل ہو جانا تھا۔ لیکن بعض غیر متوقع مشکلات اور ناگزیر حالات کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا۔

131

ربوہ کے لئے واپسی سفر

حضور کا اسلام آباد میں قیام کا یہ سارا عرصہ جماعتی تعلیم و تربیت کے لحاظ سے بھی نہایت بابرکت اور دعاؤں سے معمور رہا۔ یوں تو احباب جماعت اپنے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ الودود کی زیارت و ملاقات کے علاوہ آپ کے رُوح پرور کلمات سے بھی مستفید ہوتے رہے لیکن ۲۶ تبوک کی صبح راولپنڈی اور اسلام آباد کی جماعت کے بہت سے چھوٹے بڑے، بچے بوڑھے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے جس عاشقانہ جذبے، وفور محبت اور فرط عقیدت سے حضور کی قیام گاہ پر تشریف لائے۔ یہ منظر نہایت اثر انگیز اور قابل دید تھا۔

پروگرام کے مطابق حضور کی صبح کو روانگی تھی۔ سفر کے جملہ انتظامات مکمل ہو جانے پر سیدنا حضرت اقدس ازراہ شفقت اپنے خدام میں تشریف لائے اور انہیں شرف مصافحہ بخشا اور پھر ایک لمبی اور پرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ اس وقت شمع خلافت کا ہر پروانہ اپنے پیارے آقا کے لئے دعا گو تھا کہ حضور بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں تشریف فرما ہوں مگر ہر ایک کے چہرے پر اس وقتی جدائی کے آثار بھی نمایاں تھے۔ بہرحال احباب کی دلی دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ حضور کا یہ مبارک قافلہ صبح ساڑھے سات بجے روانہ ہوا اور راستے میں حضور نے تھوڑی دیر کے لئے ٹھاٹی بنگلے میں قیام فرمایا اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر دو بجے بعد دوپہر بخیریت ورود فرمائے ربوہ ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اسلام آباد کے بعض احباب کا جذبہ اخلاص

اس عرصہ سفر میں مقامی جماعت کے اکثر احباب اپنے امیر مکرم چوہدری عبد الحق صاحب ورک کی نگرانی میں جملہ انتظامات میں تعاون کرتے رہے۔ اس سلسلہ میں برادرم محترم خواجہ داؤد احمد صاحب قائد مجلس اسلام آباد اور برادرم محترم چوہدری شریف احمد صاحب قابل ذکر ہیں۔ محترم قائد صاحب نے اس عرصہ میں نہایت تن دہی و جانفشانی اور خلوص کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ وہ صبح سویرے اور پھر رات گئے تک اپنے سکوٹر پر میلوں میں پھیلے ہوئے شہر میں دُور دُور سے خدام کو باری باری لاتے اور لے جاتے رہے۔ اسی طرح ان کو دن میں آٹھ آٹھ دس دس چکر لگانے پڑتے۔ تمام خدام نے بھی احتیاطی انتظامات میں پورا تعاون فرمایا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غریب خاندانوں کے بچّے

"وہ غریب خاندان جن کے دلوں میں نیکی کرنے اور ثواب کمانے کی خواہش پیدا ہو لیکن ان کی مالی حالت ایسی نہ ہو کہ ان کا ہر بچہ اس تحریک (وقف جدید) میں ایک اٹھنّی ماہوار دے سکے تو ان لوگوں کی خواہش کے مدنظر میں ان کے لئے یہ سہولت پیش کر دیتا ہوں کہ ایسے خاندان کے سارے بچے مل کر ایک اٹھنّی ماہوار اس تحریک (وقف جدید) میں دیں اس طرح اس خاندان کے سارے بھائی اور بہنیں ثواب میں شریک ہو جائیں گی۔"

(از خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰/۵/۶۶ء)

(ناظم مال وقف جدید)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک دلچسپ تقریب

ہمارے عظیم ہمسایہ ملک ایران کے اڑھائی ہزار سالہ شہنشاہیت کے جشن مسرت کے سلسلہ میں مورخہ ۱۶ر اکتوبر کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس میں محترم ملک حبیب الرحمن صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے بڑے احسن اور دلنشین پیرائے میں ایرانی شہنشاہیت کا پس منظر بیان کیا۔ بعد ازاں منیب احمد صاحب جماعت ہفتم نے "ایران ترقی کی شاہراہ پر" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھا۔

جشن مسرت کی تقریب کو شایانِ شان طریقہ سے منانے کے لئے کھیلوں کا پروگرام بھی تشکیل دیا گیا اور میچ ہوئے۔ ان کھیلوں کا سب سے دلچسپ میچ کرکٹ کا تھا۔ جو اساتذہ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور طلباء کے مابین ہوا۔ دوسرا میچ باسکٹ بال کا تھا۔ یہ میچ بھی اساتذہ اور طلباء کے مابین ہوا۔

طلباء کی مختلف ٹیموں کے مابین والی بال اور فٹ بال کے میچ ہوئے۔ آخر میں ۱۰۰ گز کی دوڑ ہوئی۔

(سٹاف سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے والد محترم محمد عبداللہ صاحب جیمہ کارکن وقف جدید یکم اکتوبر سے بیمار چلے آرہے ہیں بخار تو اتر گیا ہے لیکن گردوں کی تکلیف اور کمزوری بدستور باقی ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ظفراللہ اسلم۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۱ر اکتوبر ۱۹۷۱ء کو لاہور میں منعقدہ ۱۰ روپے والے انعامی بانڈ کی قرعہ اندازی کے نتائج

پہلا انعام	دوسرا انعام	تیسرا انعام
۲۵،۰۰۰ روپے	۵،۰۰۰ روپے	۲،۰۰۰ روپے
333054	113818	099502

۳- انعامات ——— ۱،۰۰۰ روپے فی انعام

098590 181185 185900

۴- انعامات ——— ۵۰۰ روپے فی انعام

001316 002375 293862 362377

۲۰- انعامات ——— ۲۰۰ روپے فی انعام

025707	037826	082138	148323	232871	257048	325308	345543	389870
037375	049787	107273	151445	242881	261743	343358	379170	423486

450646 479403

۹۰- انعامات ——— ۱۰۰ روپے فی انعام

003300	040840	074597	129916	189426	259116	354059	376733	439351
013221	043003	077711	141766	189575	259321	355436	389413	449019
019012	043635	078874	142812	200910	282532	357762	409196	462996
019423	046839	085730	147204	222245	310836	359307	412412	469708
020786	059430	086671	154224	225216	316212	363610	423733	471553
022981	063290	087500	155153	238017	316861	363792	430671	476180
026638	068542	100149	156448	238485	328289	363892	431400	477241
028110	068817	100998	179509	240680	339242	364503	431975	482463
033546	072883	115986	180289	243607	348696	371286	433056	484287
034232	073876	128547	184026	245236	353451	376086	437839	488720

جاری کردہ، سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز ——— اسلام آباد

ORIENT

ضروری اعلان

جو اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے احباب ۱۹۷۱ء کے دوران وفات پا گئے ہیں۔ ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں۔ تاکہ الفضل کے جلسہ سالانہ نمبر میں اسے شائع کیا جا سکے۔ ایسی تصاویر جلد دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نوٹ: فوٹو بھجوانے والے دوست اپنا پتہ صاف تحریر کریں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

بیرونِ ممالک میں تبلیغ اسلام کی سلائیڈز کی نمائش

مورخہ ۱۵؍۱۰ بروز جمعۃ المبارک ۷ بجے رات جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب کے زیر انتظام بیرونِ ممالک میں تبلیغ اسلام کے مناظر کی سلائیڈز کی نمائش ہوئی۔ نمائش کے لئے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ سے تشریف لائے۔ اس نمائش میں جماعت نے شہر سے صحافیوں، وکلاء صاحبان، ڈاکٹر صاحبان اساتذہ کرام کے علاوہ دیگر معززین کو شرکت کے لئے دعوت دی۔

قریب کے دیہات سے بھی احمدی دوست تشریف لائے۔ یہ نمائش باقاعدہ منظوری حاصل کر کے منعقد ہوئی۔ اس میں ایک سو کرسیوں کے علاوہ دریوں اور لاؤڈ سپیکر کا بھی تسلی بخش انتظام تھا۔ اس نمائش میں غیر از جماعت احباب نے کثرت سے شرکت کی اور بہت محظوظ ہوئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور احسان سے اس کے بہترین اور بابرکت نتائج ظاہر فرمادے۔ آمین۔

میرزا الطاف الرحمن ایڈووکیٹ
صدر جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب

مرضِ اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد گولیاں بیس ۲۰ روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۶۳ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِعلان دارالقضاء

محمد احمد صاحب کوٹ سرندھا۔ ڈاک خانہ خاص۔ ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد چوہدری حاکم علی صاحب وفات پا چکے ہیں ان کی ذاتی امانت تحریک جدید میں کچھ رقم جمع ہے وہ میرے نام منتقل کی جائے۔ میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارث ہیں۔ جن کو یہ رقم میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہ ہے جن کے دستخط بھی درخواست پر موجود ہیں
(۱) مسماۃ محمد لشاد بیوہ چوہدری حاکم علی صاحب (۲) علی احمد (۳) مختار احمد (۴) محمد یعقوب
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینجر)

ابھی تو میں جوان ہوں...

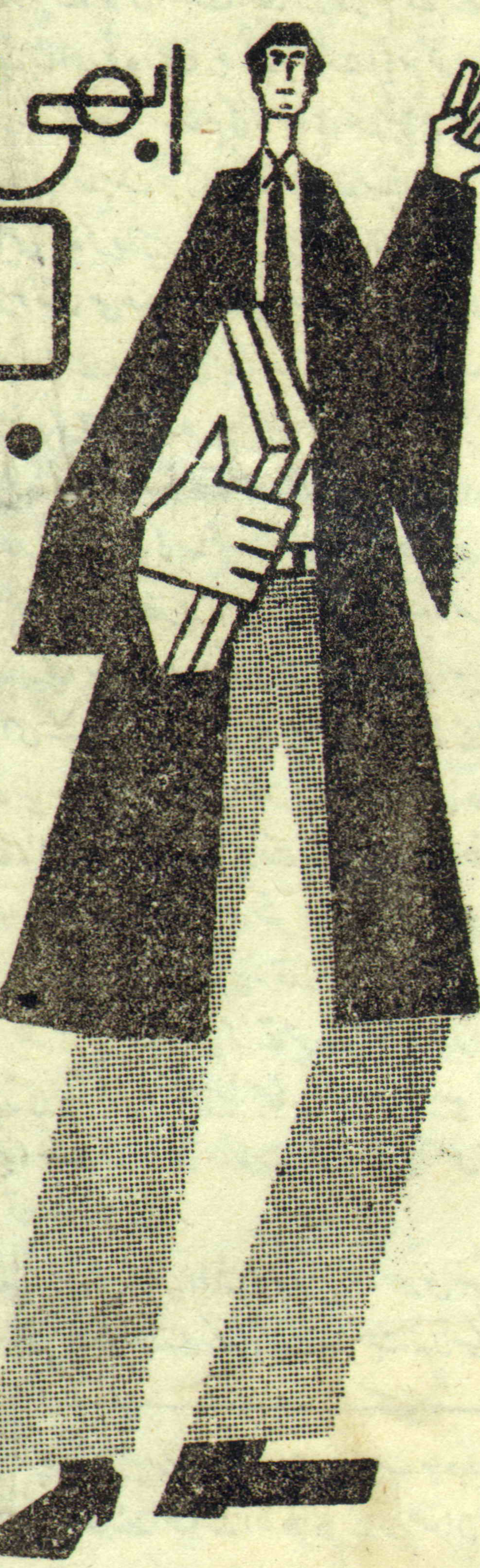

آج آپ جوان ہیں۔ کل آپ کو بوڑھا ہونا ہے۔ جوانی میں پوسٹل لائف کی پالیسی لے لیجئے بڑھاپے میں آپ اپنی عقلمندی پر خوش ہوں گے
پوسٹل لائف اپنا تمام منافع بیمہ داروں میں تقسیم کردیتی ہے۔ پریمیم کی شرح سب سے کم ہے۔ اور منافع کی شرح سب سے زیادہ۔ حکومت کی نگرانی میں باہمی تحفظ کا بہترین ادارہ۔

بونس کی شرح
تاحیات پالیسی .... ۴۲ روپے فی ہزار
میعادی پالیسی .... ۳۳ روپے فی ہزار

پوسٹل لائف انشورنس

جاری کردہ۔ سنٹرل ڈائرکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد
ADGROUP

بالکل نیا تحفہ
کاجل نورِ بصر ربوہ
آنکھوں کی خوب صورتی کے لئے قیمت ...
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار۔
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف ۲ روپے (مینیجنگ ایڈیٹر)

یک روزہ پٹھیاں چوزے۔ لیور کی خوراک، ٹیکے
ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم
ریٹ :-
یک روزہ پٹھیاں ۹۰٪ چین کر/ ۳۰۰ روپے سینکڑہ
۳ فی صد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فی صد زائد
یک روزہ مرغ ۵۰٪ روپے سینکڑہ (مینیجر)

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ
الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ہیں۔
سالانہ چندہ صرف ۱۷ روپے (مینیجر)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ فون نمبر ۶۴۵۰۰

حب اٹھرا رجسٹرڈ
مرضِ اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے
فی تولہ دو ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۴۴۸۴ گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

بیاضِ نورالدین
یہ طبی کتاب حکیم نورالدین صاحب بھیروی خلیفۃ المسیح الاولؓ طبیب شاہی ریاست جموں و کشمیر کی تصنیف ہے۔ آخر میں آپ کے معمولات بھی درج ہیں۔ اس بلند پایہ کتاب کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ صفحات ۲۴۰ کاغذ سفید چکنا۔ مرتبہ مفتی فضل الرحمن صاحب
قیمت ہر دو حصہ یکجا مجلد سنہری تیرہ ۱۳ روپے ۵۰ پیسے علاوہ محصول ڈاک۔ منگوانے کا پتہ :-
شوکت بکڈپو رجسٹرڈ چوک شاہدولہ گجرات

تریاقِ اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ اوّل

پاکستان کو ہر قسم کے نقصان اور ہر قسم کی بے عزتی سے محفوظ رکھے اور پاکستان کو ہر قسم کی کامیابی عطا کرے اور پاکستان کے دشمنوں کے مقدر میں ساری ہی ناکامیاں ہوں۔ عارضی طور پر بھی اور ہمیشہ کے لئے بھی۔ بعض دفعہ عارضی طور پر بھی کچھ نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ پاکستان کو اس عارضی نقصان سے بھی محفوظ رکھے۔ خدا کرے عارضی نقصان بھی ہمارے دشمن کے حصہ میں آئے اور پھر آخری فتح بھی پاکستان کو ملے اور آخری شکست بھی پاکستان کے دشمن کو نصیب ہو۔

پس

دعائیں کریں اور بہت دعائیں کریں

حقیقت یہی ہے:۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ۔

(الفرقان: ۷۸)

ساری خیر اور برکت کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس سے ایسا تعلق ہو جس سے مجبور ہو کر انسان پورا سہارا اور توکل اس کی ذات پر کرتا اور دعا کے ذریعہ اس کی رحمت کو جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ چیز ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو رحمت ملتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان کو فضل ملتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں انسان کو خوشحالی ملتی ہے اور جس کے نتیجہ میں وہ دن ملے گا جس دن ہر انسان اس لئے خوش ہوگا کہ اس کا دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نور سے منور ہوگیا اور پیدا کرنے والے رب سے اس کا تعلق قائم ہوگیا۔ خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو جیسا کہ وہ ہم سے چاہتا ہے نباہنے والے ہوں۔ آمین۔

گذشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں!

از ۱۵ تا ۲۲ اخاء/اکتوبر ۱۳۵۰ ہش۔ ۱۹۷۱ء

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اس ہفتہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی رہی۔ الحمدللہ۔

۱۵ اخاء کو حضور نے ایک لمبے عرصہ کے بعد پہلی بار مسجد مبارک ربوہ میں تشریف لاکر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور نے ملک و ملت کی خاطر احباب کو ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کے لئے تیار رہنے کی خصوصی ہدایت فرمائی۔ (خطبہ جمعہ کے اس حصے کا مکمل متن اسی اشاعت کے صفحہ ۲ پر ملاحظہ فرمائیں)

خطبہ کے آغاز میں حضور نے بتایا کہ گذشتہ جنوری میں گھوڑے پر سے گرنے کی وجہ سے جو چوٹ آئی تھی اسے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد آرام آگیا۔ لیکن ایک عرصہ تک لیٹے رہنے کی وجہ سے بعض دیگر عوارض پیدا ہوگئے۔ ان میں سے ایک یہ تھا کہ گھٹنوں میں کچھ سختی پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے قعدہ کی حالت میں بیٹھنا مشکل ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ حضور لمبے عرصہ تک نماز کے لئے مسجد تشریف نہ لاسکے۔

حضور نے بتایا کہ اب اس شکایت میں بھی بڑی حد تک کمی ہو چکی ہے جو حصہ باقی ہے اس کے لئے احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمانے کے بعد حضور کی ہدایت پر نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی اور حضور نے بیٹھ کر نماز ادا فرمائی۔

۲۔ ۱۵ اخاء کو مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا سولھواں سالانہ مرکزی اجتماع انابت الی اللہ اور ذکر الٰہی کے خالص دینی اور روحانی ماحول میں اپنی تمام مخصوص ایمان افروز روایات کے ساتھ شروع ہوا۔ اور ۱۷ اخاء کی دوپہر کے وقت بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کا افتتاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا اور پھر ایک نہایت پُر معارف اور بصیرت افروز تقریر کے ساتھ فرمایا جس میں حضور نے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور برکتوں کا تذکرہ فرمایا جو وہ (حضور کی جاری فرمودہ) نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت ہماری حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں فرما رہا ہے اور جنکی بدولت افریقہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے نئے نئے راستے کھل رہے ہیں۔ اور غلبۂ اسلام کے آثار روشن سے روشن تر ہوتے جا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اگر ہم اپنی طرف سے پوری محنت اور اخلاص کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے رہیں تو پھر جو کمی بھی رہ جائے گی اسے اللہ تعالیٰ خود پورا کر دے گا اور افریقہ کی سرزمین میں جو روحانی جنگ لڑی جارہی ہے اس میں بڑی جلدی ہمیں غیر معمولی کامیابی بخشے گا۔

اجتماع کے آخری اجلاس سے بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت ولولہ انگیز اور پُر معارف خطاب فرمایا جس میں حضور نے بتایا کہ قرآن پاک کی خدمت اور اس کے علوم کی اشاعت ہم میں سے ہر ایک کا بنیادی فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی کے لئے انتہائی کوشش اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے غیر محدود انعامات کے وارث ہوں۔

یہ اجتماع اس میں شامل ہونے والے خوش قسمت انصار و خدام کے لئے غیر معمولی طور پر ازدیاد ایمان کا موجب بنا اور وہ اجتماع کے بابرکت ایام کو اجتماعی ذکر الٰہی اور خصوصی دعاؤں میں گذارنے کے بعد اسلام کی کامیابی اور فتح پر پہلے سے زیادہ یقین حاصل کر کے خدمتِ اسلام، خدمتِ قرآن پاک اور خدمتِ وطن کا نیا جوش، ولولہ اور عزم اپنے قلوب میں لے کر واپس اپنے گھروں کو لوٹے۔ حضور نے اپنے پُر معارف اور بصیرت افروز اختتامی خطاب کے بعد جب انصار سے ان کا عہد دہروایا تو اس موقعہ پر حضور نے ان سے یہ عہد بھی لیا کہ وہ اپنے عزیز ملک اور وطن کی خاطر ہر قربانی اور خدمت پیش کریں گے۔

امسال یہ اجتماع ایسے حالات میں منعقد ہو رہا تھا جب کہ ملک غیر معمولی اور ہنگامی صورت حال سے دوچار ہے اور پاکستان کی سالمیت کو شدید خطرات درپیش ہیں۔ ایسے نازک حالات میں اوّل تو اجتماع کا منعقد ہونا ہی غیر یقینی تھا دوسرے اجتماع میں شریک ہونے والے انصار بھائیوں اور بزرگوں کی تعداد پر بھی اس کا خاصا اثر پڑنے کا امکان تھا۔ لیکن اس کے باوجود یہ اجتماع بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت زیادہ بارونق اور کامیاب رہا۔ سال گذشتہ کے اجتماع میں ۴۶۵ مجالس کے ۹۲۵ نمائندگان اور ۱۷۷۵ اراکین شریک ہوئے تھے لیکن اس دفعہ تمام نامساعد حالات کے باوجود ۵۶۰ مجالس اجتماع میں شریک ہوئیں اور ان کے نمائندگان کی تعداد ۱۰۷۶ اور اراکین کی تعداد ۱۸۸۱ رہی۔ خدام و اطفال بھی کثرت کے ساتھ شامل ہوتے رہے۔ حتیٰ کہ جگہ کی تنگی کو محسوس کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پہلے روز ہی یہ ہدایت دینا پڑی کہ آئندہ سال یہ اجتماع کسی اور وسیع جگہ پر منعقد کیا جائے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ سخت ناموافق حالات کے باوجود اس دفعہ بھی مشرقی پاکستان سے نمائندگان تشریف لائے۔

۳۔ ۱۲ اخاء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے صحت کی کمزوری کے باعث تشریف [illegible] حضور کی ہدایت پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ مقامی احباب کثیر تعداد میں شامل ہوئے مستورات کے لئے پردہ کا بھی انتظام تھا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو کہ چوہدری حبیب [illegible] صاحب احمدی نے کی۔ جس کے بعد الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مقدس منظوم کلام ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں محترم خان بشیر احمد خان صاحب رفیق سابق امام مسجد لنڈن نے حضرت سید احمد صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے کارنامے کے موضوع

برادر مکرم مولو[illegible]
سلسلہ نے الحیا[illegible]
مقالے پڑھ کر[illegible]
آخر میں صا[illegible]
بعد اجتماعی دعا کرا[illegible]

بجلی کی رَو بند ہو[illegible]

ربوہ میں گذشتہ دو[illegible] پر رسم دفعہ سے بجلی کی رَو بار بار بند ہوتی ہے رات نماز عشاء اور نماز تراویح کے وقت بھی ایسا ہی ہوتا رہا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر